احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 30 نومبر 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 30 نومبر 2012ء 15 محرم 1434 ہجری 30 نبوت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 276

رشک کے قابل

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

دو آدمیوں پر رشک کرنا چاہئے ایک وہ جسے خدا تعالیٰ قرآن سکھائے اور وہ دن رات کے اوقات میں اس کی تلاوت کرتا ہو یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ بھی متاثر ہو کر کہے کہ اے کاش مجھے بھی اس طرح قرآن پڑھنا آتا اور میں بھی ایسا ہی کرتا۔

(بخاری، کتاب فضائل القران باب اغتباط صاحب القرآن حدیث نمبر 5026)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب رقت سے قرآن مجید پڑھتے۔ مومنین کے ذکر پر عجز سے دعا کرتے کہ ان جیسے اعمال کی توفیق ملے اور کفار و منافقین کے ذکر پر عجز سے دعا کرتے کہ اللہ تعالیٰ ان میں سے نہ بنائے۔ سجدہ میں آدھ آدھ گھنٹہ دعا کرتے۔ قرآن مجید کے احکام پر حضرت مسیح موعود کے قرآن مجید سے نشان لگائے ہوئے تھے کہ جنہیں تلاوت کے وقت بالخصوص مدنظر رکھنا چاہئے۔ بعض دفعہ کوئی آیت لکھ کر اپنے رہنے کی جگہ پر لٹکا دیتے تا وہ ہمیشہ پیش نظر رہے۔ رمضان المبارک میں ایک بار قرآن مجید ضرور ختم کرتے اور آخری مرض میں حفظ کرنا بھی شروع کیا تھا اور کچھ حصہ حفظ بھی کر لیا تھا۔ (رفقائے احمد جلد اول ص 86)

حضرت منشی امام الدین صاحب پٹواری قرآن مجید کی تلاوت ہمیشہ باقاعدگی سے کرتے تھے مگر قادیان میں مقیم ہو جانے کے بعد کثرت تلاوت کی وجہ سے بسا اوقات چھٹے ساتویں روز قرآن کریم کا ایک دور ختم کر لیا کرتے تھے۔ قرآن مجید سے آپ کی محبت اس امر سے ظاہر ہے کہ آخری بیماری میں جب آپ خود تلاوت نہ کر سکتے تھے اور بالکل کمزور ہو گئے تھے تو اپنے نواسے حافظ مسعود احمد صاحب سے قرآن مجید سنا کرتے تھے۔'' (رفقائے احمد جلد اول ص 103)

حضرت ملک مولا بخش صاحب کو قرآن مجید سے خاص عشق تھا اور قرآنی معارف اور حقائق کو سننے کے لئے باوجود بیماری و کمزوری کے تعہد کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ کئی ماہ تک موسم سرما میں صبح کی نماز محلّہ دارالفضل سے آکر دارالرحمت میں اس لئے ادا کرتے رہے تا کہ مولانا غلام رسول راجیکی صاحب کے درس میں شریک ہو کر ان کے حقائق و معارف سے مستفیض ہوں۔ رمضان المبارک میں جو درس بیت اقصیٰ میں ہوتا اس میں بھی التزام کے ساتھ شریک ہوتے۔

آپ کی صاحبزادی آمنہ بیگم صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ ملک صاحب بیان کرتے تھے کہ بعض اعتراضات کے جواب فوری طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے دل میں ڈالے جاتے ہیں۔ جن کا معترض پر بڑا اچھا اثر ہوتا ہے۔ قرآن مجید کثرت سے پڑھتے اور غور سے پڑھتے جہاں خود فائدہ اٹھاتے وہاں دوسروں کو بھی شامل کرتے۔ عمر کے آخری حصہ میں دن میں کئی بار جب بھی دیکھو قرآن شریف پڑھ رہے ہوتے اور کاپی اور قلم ساتھ رکھتے جب کسی آیت کی لطیف تفسیر سمجھ میں آتی اس کو نوٹ کرتے اور بعد میں اپنے اہل و عیال کو سناتے اور نصیحت فرماتے کہ قرآن شریف کو ہمیشہ غور اور تدبر سے پڑھو اور بار بار پڑھو اور سوچو تو معلوم ہوگا کہ قرآن کریم واقعی ہدایت کی مفصل کتاب ہے اس وقت ان کے چہرہ سے معلوم ہوتا کہ آپ کی دلی خواہش ہے کہ آپ کی اولاد قرآن کریم کی عاشق ہو۔''

(رفقائے احمد جلد اول ص 151,152)

اللہ تعالیٰ مومن کا متکفل ہوتا ہے

حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

''ہمارے نزدیک سودی روپیہ لینا اور دینا دونوں حرام ہیں مومن وہ ہوتے ہیں جو اپنے ایمان پر قائم ہوں اللہ تعالیٰ ان کا خود متولی اور متکفل ہو جاتا ہے۔''

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 1 صفحہ 767)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

مکرم مبشر احمد خالد صاحب نائب وکیل الدیوان برائے ترتیب ریکارڈ تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ سعدیہ مبشر صاحبہ نے امسال مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ کے تحت F.Sc پری میڈیکل کا امتحان 994/1100 نمبر حاصل کر کے پاس کیا اور اینٹری ٹیسٹ میں 1046/1100 نمبر حاصل کئے ہیں۔ میٹرک میں عزیزہ کے نمبر 996/1050 تھے۔ ان تمام امتحانات کے نمبروں کا aggregate 93.4 فیصد بنا۔ عزیزہ نے پنجاب بھر سے اینٹری ٹیسٹ دینے والے تمام (36100) طلباء وطالبات میں سے 35ویں پوزیشن حاصل کر کے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور میں داخلہ کیلئے کوالیفائی کر لیا ہے۔

نیز میرا بیٹا عزیزم حشام احمد فرحان بھی کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کے سال چہارم میں زیر تعلیم ہے۔ دسمبر کے وسط میں عزیزم کے سالانہ امتحانات ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو آئندہ بھی نمایاں کامیابیوں سے نوازے اور ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 20

دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

جنگ اُحد سے واپسی اور اہل مدینہ کے جذباتِ فدائیت

جب اسلامی لشکر واپس مدینہ کی طرف لوٹا تو اُس وقت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت اور اِسلامی لشکر کی پراگندگی کی خبر مدینہ پہنچ چکی تھی۔ مدینہ کی عورتیں اور بچے دیوانہ وار اُحد کی طرف دَوڑے جارہے تھے۔ اکثر کو تو راستہ میں خبر مل گئی اور وہ رُک گئے، مگر بنو دینار قبیلہ کی ایک عورت دیوانہ وار آگے بڑھتے ہوئے اُحد تک جا پہنچی۔ جب وہ دیوانہ وار اُحد کے میدان کی طرف جارہی تھی اُس عورت کا خاوند اور بھائی اور باپ اُحد میں مارے گئے تھے اور بعض روایتوں میں ہے کہ ایک بیٹا بھی مارا گیا تھا۔ جب اُسے اُس کے باپ کے مارے جانے کی خبر دی گئی تو اُس نے کہا مجھے بتاؤ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے؟ چونکہ خبر دینے والے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مطمئن تھے وہ باری باری اُسے اس کے بھائی اور خاوند اور بیٹے کی موت کی خبر دیتے چلے گئے مگر وہ یہی کہتی چلی جاتی تھی "مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم "۔ ارے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟ بظاہر یہ فقرہ غلط معلوم ہوتا ہے اور اسی وجہ سے مؤرخوں نے لکھا ہے کہ اُس کا مطلب یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ہوا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ فقرہ غلط نہیں بلکہ عورتوں کے محاورہ کے مطابق بالکل درست ہے۔ عورت کے جذبات بہت تیز ہوتے ہیں اور وہ بسا اوقات مُردوں کو زندہ سمجھ کر کلام کرتی ہے۔ جیسے بعض عورتوں کے خاوند یا بیٹے مرجاتے ہیں تو اُن کی موت پر اُن سے مخاطب ہو کر وہ اِس قسم کی باتیں کرتی رہتی ہیں کہ مجھے کس پر چھوڑ چلے ہو؟ یا بیٹا! اس بڑھاپے میں مجھ سے کیوں منہ موڑ لیا؟ یہ شدتِ غم میں فطرتِ انسانی کا ایک نہایت لطیف مظاہرہ ہوتا ہے۔ اِسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر سن کر اُس عورت کا حال ہوا۔ وہ آپ کو فوت شدہ ماننے کے لئے تیار نہ تھی اور دوسری طرف اِس خبر کی تردید بھی نہیں کرسکتی تھی۔ اس لئے شدتِ غم میں یہ کہتی جاتی تھی ارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیا کیا۔ یعنی ایسا وفادار انسان ہم کو یہ صدمہ پہنچانے پر کیونکر راضی ہوگیا۔

جب لوگوں نے دیکھا کہ اُسے اپنے باپ، بھائی اور خاوند کی کوئی پرواہ نہیں تو وہ اس کے سچے جذبات کو سمجھ گئے اور اُنہوں نے کہا۔ فلانے کی اماں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو جس طرح تو چاہتی ہے خدا کے فضل سے خیریت سے ہیں۔ اس پر اُس نے کہا مجھے دکھاؤ وہ کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا۔ آگے چلی جاؤ وہ آگے کھڑے ہیں۔ وہ عورت دوڑ کر آپ تک پہنچی اور آپ کے دامن کو پکڑ کر بولی یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، جب آپ سلامت ہیں تو کوئی مرے مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

مردوں نے جنگ میں وہ نمونہ ایمان کا دکھایا اور عورتوں نے یہ نمونہ اخلاص کا دکھایا، جس کی مثال میں نے ابھی بیان کی ہے۔ عیسائی دنیا مریم مگدلینی اور اس کی ساتھی عورتوں کی اِس بہادری پر خوش ہے کہ وہ مسیح کی قبر پر صبح کے وقت دشمنوں سے چھپ کر پہنچی تھیں۔ میں اُن سے کہتا ہوں آؤ اور ذرا میرے محبوب کے مخلصوں اور فدائیوں کو دیکھو کہ کن حالتوں میں اُنہوں نے اُس کا ساتھ دیا اور کن حالتوں میں اُنہوں نے توحید کے جھنڈے کو بلند کیا۔

اِس قسم کی فدائیت کی ایک اور مثال بھی تاریخوں میں ملتی ہے۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہداء کو دفن کر کے مدینہ واپس گئے تو پھر عورتیں اور بچے شہر سے باہر استقبال کیلئے نکل آئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُونٹنی کی باگ سعد بن معاذؓ مدینہ کے رئیس نے پکڑی ہوئی تھی اور فخر سے آگے آگے دوڑے جاتے تھے شاید دنیا کو یہ کہہ رہے تھے کہ دیکھا ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیریت سے اپنے گھر واپس لے آئے۔ شہر کے پاس اُنہیں اپنی بڑھیا ماں جس کی نظر کمزور ہو چکی تھی آتی ہوئی ملی۔ اُحد میں اُس کا ایک بیٹا عمرو بن معاذؓ بھی مارا گیا۔ اُسے دیکھ کر سعد بن معاذؓ نے کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! اُمّی۔ اے اللہ کے رسول! میری ماں آرہی ہے۔ آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ کی برکتوں کے ساتھ آئے۔ بڑھیا آگے بڑھی اور اپنی کمزور پھٹی آنکھوں سے اِدھر اُدھر دیکھا کہ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل نظر آجائے۔ آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ پہچان لیا اور خوش ہوگئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مائی! مجھے تمہارے بیٹے کی شہادت پر تم سے ہمدردی ہے۔ اِس پر نیک عورت نے کہا۔ حضور! جب میں نے آپ کو سلامت دیکھ لیا تو سمجھو کہ میں نے مصیبت کو بھون کر کھالیا۔ "مصیبت کو بھون کر کھالیا"۔ کیا عجیب محاورہ ہے۔ محبت کے کتنے گہرے جذبات پر دلالت کرتا ہے غم انسان کو کھا جاتا ہے۔ وہ عورت جس کے بڑھاپے میں اُس کا عصائے پیری ٹوٹ گیا کس بہادری سے کہتی ہے کہ میرے بیٹے کے غم نے مجھے کیا کھانا ہے جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں تو میں اس غم کو کھا جاؤں گی۔ میرے بیٹے کی موت مجھے مارنے کا موجب نہیں ہوگی بلکہ یہ خیال کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اُس نے جان دی میری قوت کے بڑھانے کا موجب ہوگا۔ اے انصار! میری جان تم پر فدا ہو تم کتنا ثواب لے گئے۔

بہر حال رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خیریت سے مدینہ پہنچے۔ گو اِس لڑائی میں بہت سے مسلمان مارے بھی گئے اور بہت سے زخمی بھی ہوئے لیکن پھر بھی اُحد کی جنگ شکست نہیں کہلا سکتی۔ جو واقعات میں نے اُوپر بیان کئے ہیں اُن کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایک بہت بڑی فتح تھی ایسی فتح کہ قیامت تک مسلمان اس کو یاد کر کے اپنے ایمان کو بڑھا سکتے ہیں اور بڑھاتے رہیں گے۔ مدینہ پہنچ کر آپ نے پھر اپنا اصل کام یعنی تربیت اور تعلیم اور اصلاحِ نفس کا شروع کر دیا۔ مگر آپ یہ کام سہولت اور آسانی سے نہیں کرسکے۔ اُحد کے واقعہ کے بعد یہود میں اور بھی دلیری پیدا ہوگئی اور منافقوں نے اور بھی سر اُٹھانا شروع کر دیا اور وہ سمجھے کہ شاید اِسلام کو مٹا دینا انسانی طاقت کے اندر کی بات ہے۔ چنانچہ یہودیوں نے طرح طرح سے آپ کو تکلیفیں دینی شروع کر دیں۔ گندے شعر بنا کر اُن میں آپ کی اور آپ کے خاندان کی ہتک کی جاتی تھی۔ ایک دفعہ آپ کو کسی جھگڑے کا فیصلہ کرنے کے لئے یہودیوں کے قلعہ میں جانا پڑا تو اُنہوں نے ایک تجویز کی کہ جہاں آپ بیٹھے تھے اُس کے اُوپر سے ایک بڑی سِل گرا کر آپ شہید کر دیئے جائیں مگر خدا تعالیٰ نے آپ کو وقت پر بتا دیا اور آپ وہاں سے بغیر کچھ کہنے کے چلے آئے۔ بعد میں یہود نے اپنے قصور کو تسلیم کرلیا۔

مسلمان عورتوں کی بازاروں میں بے حرمتی کی جاتی تھی۔ ایک دفعہ اس جھگڑے میں ایک مسلمان بھی مارا گیا۔ ایک دفعہ ایک مسلمان لڑکی کا سر یہود نے پتھروں سے مار مار کر کچل دیا اور وہ تڑپ تڑپ کر مرگئی۔ اِن اسباب کی وجہ سے یہودیوں کے ساتھ بھی مسلمانوں کو جنگ کرنا پڑی۔ مگر عرب اور یہود کے دستور کے مطابق مسلمانوں نے اُن کو مارا نہیں، بلکہ صرف مدینہ سے چلے جانے کی شرط پر اُنہیں چھوڑ دیا۔ چنانچہ اُن دونوں قبیلوں میں سے ایک تو شام کی طرف ہجرت کر گیا اور دوسرے کا کچھ حصہ شام کو چلا گیا اور کچھ مدینہ سے شمال کی طرف خیبر نامی ایک شہر کی طرف۔ یہ شہر عرب میں یہود کا مرکز تھا اور زبردست قلعوں پر مشتمل تھا۔

بقیہ از صفحہ 7 ایم ٹی اے پروگرام

8:20 pm	فقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11:05 pm	الترتیل
11:35 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:55 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2012ء

13 دسمبر 2012ء

1:00 am	ریئل ٹاک
2:00 am	فقہی مسائل
2:15 am	کڈز ٹائم
3:00 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2007ء
4:45 am	انتخاب سخن
5:20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	الترتیل
6:15 am	جلسہ سالانہ یوکے 2012ء
7:20 am	فقہی مسائل
7:45 am	مشاعرہ
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:45 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	دورہ حضور انور
1:05 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
5:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2007ء
8:05 pm	کسر صلیب۔ اردو ڈاکومنٹری پروگرام
8:50 pm	Maseer-e-Shahindgan
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	دورہ حضور انور

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

فرہنگ روحانی خزائن جلد 20

مشکل الفاظ کا تلفظ اور معانی

(قسط چہارم)

رجوع کرنا	رَجُوعْ کَرْنَا	دوبارہ توجہ کرنا	۳۵۰
شکوک	شُکُوکْ	جمع شک	۳۵۰
شبہات	شُبُہَاتْ	شبہ کی جمع، شک	۳۵۰
جعلی	جَعْلِیْ	جو اصل نہ ہو نقل ہو	۳۵۰
فرضی	فَرْضِیْ	جو فرض کر لی گئی ہو	۳۵۰
منقوش	مَنْقُوشْ	نقش کی گئی	۳۵۰
محبوس	مَحْبُوسْ	بند کیا ہوا، قیدی	۳۵۰
انسانی فطرت	اِنْسَانِیْ فِطْرَتْ	انسانی ضمیر، انسانی پیدائشی وصف	۳۵۰
قانون قدرت	قَانُونْ قُدْرَتْ	الٰہی قانون، قدرت کا قانون	۳۵۰
کاملین	کَامِلِیْنْ	کامل لوگ	۳۵۱
شرفِ اتباع	شَرَفِ اِتِبَاعْ	اتباع کا شرف طاقت، عزت	۳۵۱
حضرتِ عزت	حَضْرَتِ عِزَّتْ	صاحب عزت، ذات باری تعالیٰ	۳۵۱
پنہاں در پنہاں	پِنْہَاںْ دَرْ پِنْہَاںْ	چھپے ہوئے	۳۵۱
ترتیب محکم	تَرْتِیبِ مُحْکَمْ	مضبوط ترتیب	۳۵۲
صانع	صَانِعْ	بنانے والا	۳۵۲
نافع	نَافِعْ	نفع پہنچانے والا	۳۵۳
مصداق	مِصْدَاقْ	سچا کرنے والا	۳۵۴
انا الموجود	اَنَاالمَوْجُودْ	میں موجود ہوں	۳۵۵
اقتباس	اِقْتِبَاسْ	فائدہ اٹھانا (علمی فائدہ)	۳۵۷
استبعاد	اِسْتِبْعَادْ	بُعد، دوری	۳۵۷
محال	مُحَالْ	ناممکن، مشکل	۳۵۷
اصلیت	اَصْلِیّتْ	حقیقت	۳۵۸
ملاحظہ کرنا	مَلَاحَظَہْ کرنا	دیکھنا، پرکھنا	۳۵۸
جعل ساز	جَعْل ساز	جعلی چیزیں بنانے والا، جھوٹا	۳۵۸
مؤاخذہ	مُؤاخَذَہْ	گرفت	۳۵۹
تحلیل ہوجانا	تَحْلِیل ہو جانا	حل ہو جانا، اصل حالت پر نہ رہنا، پگھل جانا	۳۵۹
ناموری	نَامْوَرِیْ	نام کی مشہوری، عزت	۳۶۰
مراتب	مَرَاتِبْ	مرتبہ کی جمع، رتبہ	۳۶۰
مناصب	مَنَاصِبْ	منصب کی جمع، عزت کا مقام	۳۶۰
ناآشنا	ناآشْنَا	بے علم، ناواقف	۳۶۰
حسرت	حَسْرَتْ	افسوس	۳۶۰
مسرت	مَسَرَّتْ	خوشی	۳۶۰
دقیق	دَقِیقْ	باریک	۳۶۰
یگانہ	یَگَانَہْ	واحد	۳۶۰
عاشقانہ	عَاشِقَانَہْ	عاشقوں جیسی	۳۶۰
متحمل	مُتَحَمِّلْ	بردبار، برداشت کرنے والا	۳۶۰
حیّ	حَیُّ	خود زندہ اور دوسروں کو زندہ رکھنے والا	۳۶۲
قیوم	قَیُّومْ	خود قائم اور دوسروں کو قائم رکھنے والا	۳۶۲
محتاج	مُحْتَاجْ	حاجتمند	۳۶۲
تاثیر	تَاثِیرْ	اثر ڈالنا، کرنا	۳۶۲
برہان	بُرْھَانْ	دلیل	۳۶۳
رشتہ	رِشْتَہ	تعلق	۳۶۳
عبودیت	عَبُودِیَّتْ	عبد ہونا	۳۶۳
الوہیت	اُلُوہِیَتْ	معبود ہونا	۳۶۳
کاہے کا	کَاھے کَا	کس چیز کا	۳۶۳
اضافت	اِضَافَتْ	تعلق	۳۶۳
مکتی	مُکْتِیْ	نجات	۳۶۳
ممتنع	مُمْتَنَعْ	ناممکن	۳۶۳
جاودانی	جَاوِدَانِیْ	ہمیشہ کی	۳۶۵
ظلی طور پر	ظِلّی طَوَر پر	سایہ کے طور پر، سایہ کی شکل میں	۳۶۵
ضالہ	ضَالَه	گمراہ	۳۶۷
خطا	خَطَا	غلطی	۳۶۷
احتمال	اِحْتِمَالْ	امکان	۳۶۷
اواگون کا چکر	آوَاگُونْ کَا چَکَرْ	بار بار مرنے اور جنم لینے کا سلسلہ، آمد و رفت	۳۶۸
استغنائے ذاتی	اِسْتِغنَائے ذَاتِیْ	ذاتی لاپرواہی	۳۶۹
پرتوہ	پَرْتَوْہ	سایہ	۳۶۹
مقرب	مُقَرَّبْ	قریبی، ساتھی	۳۷۰
ماحصل	مَاحَصَلْ	نتیجہ	۳۷۰
شدھ	شُدْھْ	پاک، نیک (بطور مذاق استعمال ہو)	۳۷۰
اعتقاد	اِعتِقَادْ	عقیدہ	۳۷۴
اڑنا	اُاَڑْنَا	بضد۔ رکنا	۳۷۴
محقق	مُحَقِّقْ	تحقیق کرنیوالے، عالم فاضل	۳۷۴
کشف	کَشَفْ	بیداری یا نیم بیداری کی خواب، اطلاع	۳۷۷
برگشتہ	بَرْگَشْتَہْ	ناراض، لڑائی کی طاقت میں، مخالف	۳۷۷
مؤکدہ	مُؤکَّدَہْ	تاکیدی، ضروری	۳۷۷
سعید	سَعِیدْ	نیک	۳۷۸
معصیت	مَعْصِیَّتْ	گناہ، نافرمانی	۳۷۸
تقاضا کرنا	تَقَاضَا کَرْنَا	چاہنا، مانگنا، خواہش کرنا، طلب کرنا	۳۷۹
استغفار	اِسْتِغْفَارْ	گناہوں سے معافی، چھٹکارا مانگنا، بخشش چاہنا	۳۷۹
معصوم	مَعْصُومْ	بے گناہ، بھولا بھالا، ہر قسم کے گناہ سے پاک	۳۷۹
صادر ہونا	صَادِرْ ھُونَا	واقعہ ہونا، وجود میں آنا، جاری ہونا	۳۸۰
مخفی	مَخْفِیْ	چھپی ہوئی، جو ظاہر نہ ہو	۳۸۰
مکتوم	مَکْتُومْ	ڈھکی ہوئی، چھپائی ہوئی	۳۸۰
عبرانی	عِبْرَانِی	زبان کا نام	۳۸۱
اقتداء کرنا	اِقْتِدَاءْ کَرْنَا	پیچھے چلنا، پیروی کرنا	۳۸۱
متبوع	مَتْبُوعْ	جس کی اتباع کی جائے	۳۸۲
لامتناہی	لَامُتَنَاہِیْ	جس کی انتہا نہ ہو	۳۸۴
انکسار	اِنْکِسَارْ	عاجزی، ٹوٹ جانا، فروتنی، خاکساری	۳۸۵

سفلی	سِفلِیٰ	نچلی، کمینی، ادنیٰ، پستی کا، نیچے کا	۳۸۵
سالک	سَالِکْ	راہی، چلنے والا، مسافر	۳۸۵
نجات ابدی	نِجَاتِ اَبدِیٰ	ہمیشہ کی نجات	۳۸۶
زندان	زِنْدَان	قیدخانہ، جیل	۳۸۶
استدراک	اِسْتِدْرَاکْ	اُس چیز کا پانا جس کا انکار ہو چکا ہو	۳۸۸
مذمت	مُذَمَّتْ	تذلیل، بےعزتی	۳۸۸
منقصت	مَنْقَصَتْ	نقصان کی حالت	۳۸۸
سراج	سِرَاجْ	دیا، سورج	۳۸۸
منیرا	مُنِیْرًا	روشن، سورج	۳۸۸
اپنی مانند	اَپْنِی مَانِنْد	اپنے جیسا	۳۸۹
سراسر	سَرَاسَرْ	کامل طور پر	۳۸۹
سبقت لے گئے	سَبْقَتْ لِے گَئِے	آگے بڑھ گئے، بازی جیت گئے	۳۸۹
فلاسفی	فَلَا سَفِیٰ	علم فلسفہ کے مطابق، تشریح	۳۹۰
تریاق	تِرْیَاقْ	علاج، مصلح	۳۹۰
کوتہ	کُوتَہْ	چھوٹا، چھوٹی، کم، مختصر	۳۹۲
محامد خواں	مَحَامِدْ خُوَانْ	حمد کرنے والا، پڑھنے والا	۳۹۲
رہ رخشاں	رَہ رَخْشَانْ	روشن راہ، چمکتا ہوا راستہ	۳۹۲
ترساں	تَرْسَانْ	ڈرتے ہوئے	۳۹۲
گریاں	گِرْیَانْ	رونے والا	۳۹۲
نقصان رسائی	نُقْصَانْ رَسَائِیْ	نقصان پہنچانا	۳۹۵
شناخت کرنا	شَنَاخَتْ کَرْنَا	پہچان لینا	۳۹۵
دور	دَوْر	زمانہ	۳۹۶
خسروی	خُسْرَوِیْ	شاہانہ	۳۹۶
آغاز	آغَازْ	شروع، ابتداء، عنوان	۳۹۶
مستفاد ہونا	مُسْتَفَادْ ہُوْنَا	فائدہ اُٹھانا	۳۹۷
منحوس	مَنْحُوْسْ	نحوست پھیلانے والا، جو دوسروں کے لئے نقصان کا باعث ہو	۳۹۹
وبال	وَبَالْ	عذاب، سزا	۴۰۱
اتمام حجت کرنا	اِتْمَامِ حُجَّتْ کَرْنَا	دلیل سے لاجواب کرنا، فیصلہ کن بات کرنا	۴۰۱
عفت	عِفَّتْ	ناپدید ہو گئے	۴۰۲
ہٹ دھرمی	ہَٹْ دَھرْمِیْ	ضد، بےدینی	۴۰۲
سہل	سَہَلْ	آسان	۴۰۳
وعید	وَعِیْدْ	سزا کے متعلق پیشگوئی، انذار	۴۰۴
بلاکارد ہونا	بَلاکَارْدْ ہُوْنَا	بلاکاٹل جانا	۴۰۵
وارد کرنا	وَارِدْ کَرْنَا	لا ڈالنا، اوپر ڈالنا	۴۰۵
دُرِمنثور	دُرِّمَنْثُوْرْ	کتاب کا نام، بکھرے ہوئے موتی	۴۰۶
کالعدم	کَالْعَدَمْ	نہ ہونے کے برابر	۴۰۸
فوج کثیر	فَوْجِ کَثِیْرْ	بہت زیادہ فوج	۴۰۸
دیدہ دانستہ	دِیْدَہ دَانِسْتَہ	دیکھتے اور جانتے ہوئے	۴۰۸
فرعون طبع	فِرْعَوْنْ طَبْعْ	فرعون جیسی طبیعت والے، متکبر، مغرور، نافرمان	۴۰۸
عظمت	عَظْمَتْ	بزرگی، شان، بڑائی	۴۰۹
مکار	مَکَّارْ	مکر کرنے والا، فریبی، دھوکہ باز	۴۰۹

مشت خاک	مُشْتِ خَاکْ	مٹی کی مٹھی	۴۱۰
تخلف	تَخَلُّفْ	پیچھے رہنا	۴۱۰
تنبیہ کرنا	تَنْبِیْھُہْ کَرْنَا	متنبہ کرنا، آگاہی	۴۱۱
موج در موج	مَوْجْ دَرْ مَوْجْ	ایک کے بعد دوسری لہر	۴۱۱
ظل	ظِلْ	سایہ	۴۱۲
فولادی	فَوْلَادِیْ	فولادی، لوہے کی بنی ہوئی کیل	۴۱۲
دھنس جانا	دَھنس جَانَا	داخل ہونا، گڑھ جانا	۴۱۲
فصیح	فَصِیْحْ	فصاحت والی، سمجھنے میں آسان	۴۱۲
امواج غیبیہ	اَمْوَاجِ غَیْبِیَہْ	غیب کی لہریں، موجیں	۴۱۳
امور ظنیہ	اُمُوْرِ ظَنِیّہ	وہ باتیں جن کی بنیاد ظن پر ہو	۴۱۳
دلالت قطعی	دَلَالَتْ قَطْعِیْ	فیصلہ کن دلیل	۴۱۵
گوشہ	گوشَہ	کونا، تنہائی، طرف، جانب، سب سے الگ تنہائی میں	۴۱۵
سرقہ	سَرْقَہْ	چوری	۴۱۶
چاشنی	چَاشْنِیْ	مزہ، مٹھاس	۴۱۶
بیدار ہونا	بِیْدَارْ ہُوْنَا	جاگ اُٹھنا	۴۱۸
طراری	طَرَّارِیْ	چالاکی، تیز زبانی، شوخی، حیلہ گری	۴۱۸
کیں	کِیْں	کینہ	۴۱۸
نخوت	نَخْوَتْ	تکبر، غرور	۴۱۸
یکتا	یَکْتَا	ایک، واحد	۴۱۸
غوغا	غَوْغَا	شور و غل، آدمیوں کا مجمع، ہنگامہ	۴۱۸
تہمت	تُہْمَتْ	جھوٹ پر مبنی عیب	۴۱۹
معزز	مُعَزَّزْ	عزت والے	۴۲۰
عہدیدار	عُہْدِیْدَارْ	جس کے پاس عہدہ ہو	۴۲۰
رئیس	رَئِیْسْ	امیر کبیر، سردار، فرمانروا	۴۲۰
جاگیردار	جَاگِیْرْدَارْ	جاگیر کے مالک، زمین کے مالک	۴۲۰
نواب	نَوَّابْ	ایک عزت کا خطاب	۴۲۰
اشتعال دلانا	اِشْتِعَالْ دِلَانَا	اُکسانا، غصہ میں لانا	۴۲۱
سفلہ طبع	سِفْلَہ طَبْعْ	کمینی خصلت والا	۴۲۱
فتوحات مالی	فُتُوْحَاتْ مَالِیْ	مالی امدادیں، مالی کشادگی	۴۲۲
متکفل	مُتَکَفِّلْ	کفالت کا ذمہ دار	۴۲۳
مطبع	مَطْبَعْ	چھاپہ خانہ	۴۲۴
عدم	عَدَمْ	نہ ہونا، نیستی، ناپیدی	۴۲۴
وجود	وُجُوْدْ	ہونا، ظاہر ہونا، نمائش	۴۲۴
حلفاً	حَلْفًا	حلف کے ساتھ، قسم کے ساتھ	۴۲۵
گواہ رویت	گَوَاہِ رُؤیَتْ	دیکھنے والا گواہ	۴۲۵
عروج	عُرُوْجْ	بلندی، ترقی	۴۲۵
رجوع خلائق	رُجُوْعِ خَلَائِقْ	لوگوں کا رجوع	۴۲۵
ظہور	ظُہُوْرْ	ظاہر ہونا	۴۲۵
مدعا	مُدَّعَا	مقصد، غرض	۴۲۵
رواں ہوگیا	رَوَاںْ ہُوْگَیَا	جاری ہو گیا، بہہ پڑنا	۴۲۶
معجزانہ	مُعْجِزَانَہْ	معجزہ کے طور پر	۴۲۶
ناخنوں تک زور لگانا	نَاخُنُوْں تَکْ زُوْر لَگَانَا	پورا زور لگانا	۴۲۷

مصافحہ	مُصَافَحَہ	ہاتھ ملانا	۴۲۷
مباہلہ	مُبَاہَلَہ	دوفریقوں میں جھوٹ کے خلاف بددعا	۴۲۸
برگزیدہ	بَرگُزِیدَہ	چُنا ہوا	۴۳۰
تواضع	تَوَاضُع	انکسار	۴۳۰
فروتنی	فَرُوتَنِی	عاجزی، انکساری	۴۳۱
بت پرستی	بُت پَرَستِی	بتوں کی پوجا	۴۳۲
ناگوار	نَاگَوَار	ناقابل برداشت، ناپسند	۴۳۲
پاش پاش کرنا	پَاش پَاش کَرنَا	ٹکڑے ٹکڑے کرنا، روندنا	۴۳۲
مزاحم	مُزَاحِم	مزاحمت کرنے والا، مقابل	۴۳۴
تخفیف	تَخفِیف	کمی	۴۳۵
تخلصی	تَخَلُّصِی	خلاصی	۴۳۶
تمسخر	تَمَسخُر	مذاق، ہنسی	۴۳۷
چٹھی رساں	چِٹھِی رَسَاں	چٹھیاں پہنچانے والا، ڈاکیا	۴۳۷
وسائط	وَسَائِط	درمیانی ذرائع (فرشتے)	۴۳۷
رعب ناک	رُعبنَاک	رعب والی	۴۳۷
مزارعہ موروثی	مُزَارِعہ مَورُوثِی	خاندانی مزارعہ	۴۳۸
تصفیہ	تَصفِیَّہ	فیصلہ	۴۴۰
کذاب	کَذَّاب	جھوٹا	۴۴۱
لئیم	لَئِیم	حرام زادہ	۴۴۱
زاویہ گمنامی	زَاوِیہ گُمنَامِی	گمنامی کا زاویہ، (لاتعلق جگہ)	۴۴۲
حق پوشی	حَق پُوشِی	حق کو چھپانا	۴۴۳
دیالو	دِیَالُو	دینے والا	۴۴۴
سُرب شکتی مان	سُرب شَکتِی مَان	قادر مطلق	۴۴۴
بصیرت تامہ	بَصِیرَت تَامَّہ	مکمل بصیرت	۴۴۴
غیر مرئی	غَیر مَرئِی	نہ نظر آنے والے	۴۴۵
قرین قیاس	قَرِینِ قِیَاس	قیاس کے قریب، سمجھ میں آنے والا	۴۴۵
خطاکار	خَطَاکَار	گناہ گار	۴۴۵
آہ وزاری	آہ وَ زَارِی	رونا اور آہیں بھرنا (رونا دھونا)	۴۴۵
کرہ ہوا	کُرَّہ ہَوَا	ہوا کا دائرہ	۴۴۵
عمدہ	عُمدَہ	اچھا، خوبصورت	۴۴۶
سبیل	سَبِیل	راستہ	۴۴۷
عبث	عَبَث	بے فائدہ	۴۴۷
سفلی زندگی	سِفلِی زِندَگِی	پلید زندگی، کمینگی کی زندگی	۴۴۷
الضحیٰ	اَلضُّحیٰ	نصف النہار، پوری بلندی پر	۴۴۹
دارالشفا	دَارالشِّفَا	شفا ملنے کا گھر، ہسپتال، شفاخانہ	۴۴۹
آب بقا	آبِ بَقَا	باقی رکھنے والا پانی، زندگی کا پانی، آب حیات	۴۴۹
خصلت	خَصلَت	پیدائشی خوبی، عادت	۴۴۹
خرد	خِرَد	عقل	۴۴۹
فہم وذکا	فَہم وَذَکَا	سوچنے سمجھنے کی طاقت، ذہانت، ذہن کی تیزی	۴۴۹
ظل ہما	ظِلِّ ہُمَا	ہما پرندے کا سایہ، مبارک سایہ	۴۴۹
آشیانہ	آشِیَانَہ	گھونسلا، گھر	۴۴۹

باد	بَاد	ہوا	۴۴۹
صبا	صَبَا	ہوا، پروا، پچھلی رات کی ہوا	۴۴۹
قبا	قَبَا	لمبا کوٹ، عزت کا لباس	۴۴۹
زریں	زَرِّیں	زر کا بنا ہوا، سونے کا	۴۴۹
شپر	شَپَّر	چمگادڑ، اندھے	۴۵۰
جفا	جَفَا	بے وفائی	۴۵۰
ذہن رسا	ذِہن رَسَا	عمدہ ذہن، حقیقت تک پہنچنے والا ذہن	۴۵۰
سب	سَبّ	گالی دینا	۴۵۰
ہرزہ ورا	ہَرزَہ وَرَا	بکواس	۴۵۰
درندے	دَرِندے	چیرنے پھاڑنے والا جانور	۴۵۰
عاری	عَارِی	فارغ	۴۵۰
حمق	حُمُق	حماقت، بے وقوفی	۴۵۰
تخم	تُخم	بیج	۴۵۰
نشتر	نِشتَر	چبھونے والا، زخمی کرنے والا اوزار	۴۵۰
دغا	دَغَا	فریب، دھوکا	۴۵۰
عنا	عَنَا	دشمنی	۴۵۰
طرز	طَرز	طریقہ، روش، ڈھنگ، انداز، خصلت	۴۵۰
بدکن	بَدکُن	برائی کرنے والا	۴۵۰
مہماں سرا	مِہمَاں سَرَا	مہمانوں کے ٹھہرنے کی جگہ	۴۵۰
نوحہ	نُوحَہ	ماتم	۴۵۱
پربت	پَربَت	پہاڑ	۴۵۱
ندا	نِدَا	آواز	۴۵۱
پستک	پُستَک	مذہبی کتاب، پوتھی، گرنتھ	۴۵۱
کارج	کَارَج	کام کاج، مطلب، غرض، پیشہ	۴۵۱
مروت	مُرَوَّت	مہربانی	۴۵۱
انادی	اَنَادِی	خود بخود، ہمیشہ سے	۴۵۱
رازبستہ	رازبستہ	بندھا ہوا، بند راز	۴۵۱
آسرا	آسَرَا	سہارا	۴۵۲
سنگ جفا	سَنگِ جَفَا	بے وفائی کا پتھر	۴۵۲
مسا	مَسَا	شام کا وقت	۴۵۲
تھوپنا	تھوپنا	اوپر پھینکنا	۴۵۲
مقتدا	مُقتَدَا	امام، استاد	۴۵۳
ریا	رِیَا	ریاکاری	۴۵۴
عقبیٰ	عُقبیٰ	آخرت، عاقبت	۴۵۴
مت بسارو	مَت بِسَارُو	مت بھولو	۴۵۵
ستم رسیدہ	سِتَم رَسِیدَہ	جس پر ظلم کیا جائے	۴۵۵
پارہ پارہ	پَارَہ پَارَہ	ٹکڑے ٹکڑے	۴۵۵
کتھا	کَتھا	کہانی	۴۵۵
تلافی کرنا	تَلَافِی کَرنَا	نقصان کا پورا کرنا	۴۵۵
مجمل	مُجمَل	مختصر مگر مکمل	۴۵۵
قابیں	قَابِیں	قاب کی جمع، طشتری، پلیٹ	۴۵۵
خوان ہدیٰ	خَوَانِ ہُدیٰ	ہدایت کا دسترخوان	۴۵۵
حق نما	حَق نُمَا	حق دکھانے والا	۴۵۵
نوشہ	نَوشَہ	دولہا	۴۵۵

صدا	صَدَا	آواز	۴۵۵
ہرسو	ہَر سُو	ہرطرف	۴۵۵
اذیٰ	اَذیٰ	اذیت، تکلیف	۴۵۵
غارحرا	غارِحرا	جس غار میں حضور ﷺ عبادت کیا کرتے تھے	۴۵۶
بدرالدجی	بَدرُالدُّجیٰ	اندھیری رات کا پورا چاند	۴۵۶
آشنا	آشنَا	دوست، واقف	۴۵۶
مہ لقا	مَہ لِقَا	لائق ملاقات چاند	۴۵۶
رجا	رجَا	امید، خواہش، آس، خوف	۴۵۷
جام	جَامُ	پیالہ	۴۵۷
دلبر	دِلبَرُ	دل لے جانے والا	۴۵۷
ماجرا	مَاجَرَا	واقعہ، واردات	۴۵۸
عقل رسا	عَقُل رَسَا	پوری عقل، صحیح عقل	۴۵۸
لن ترانی	لَنْ تَرَانِیُ	تو مجھے نہیں دیکھ سکے گا	۴۵۸
فرقت	فُرقَتُ	جُدائی	۴۵۸
جانکنی	جَانکَنِیُ	جان کا نکلنا	۴۵۸
درماں	دَرمَاں	دوا، علاج، چارہ گری	۴۵۸
ہجراں	ھِجرَاں	جدائی	۴۵۸
جاں گزا	جَاں گُزَا	جان کو گھٹانے والا، تکلیف دہ	۴۵۸
آسیا	آسِیَا	چکی	۴۵۸
شادابی	شَادَابِیُ	تروتازگی، سرسبزی	۴۵۸
لطافت	لَطَافَتُ	خوبصورتی، نزاکت، ملائمت	۴۵۸
دُرعدن	دُرِعَدَنُ	عدن کا موتی	۴۵۸
کیمیا	کِیُمیَا	ادنیٰ دھات سے اعلیٰ دھات بنانے کا علم	۴۵۸
پوستین	پَوُستِیُنُ	پوشاک، کھال کا کوٹ، چمڑے کا حصہ	۴۵۹
ڈھب	ڈَھبُ	طریقہ، ڈھنگ، طورطریقہ	۴۵۹

خوش خلق اور نرم مزاج

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ کے اپنے ہم نشینوں سے طرز عمل کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمیشہ خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ آپؐ خوش خلق اور نرم مزاج تھے۔ نہ تن خو اور نہ سخت دل تھے۔ نہ شور کرنے والے تھے نہ ہی بدگوئی کرنے والے نہ ہی عیب لگانے والے تھے اور نہ ہی بخیل وحریص تھے۔ جس چیز کی آپؐ کو رغبت ہوتی اس سے بھی تغافل فرماتے مگر (دوسروں کو) اس سے مایوس نہ کرتے اور نہ ہی اس کو اس سے محروم رکھتے۔ تین باتوں سے اپنے آپؐ کو بچا کر رکھتے۔ لڑائی جھگڑے سے اور تکبر سے اور جن باتوں سے آپؐ کا تعلق نہ ہوتا اور تین باتوں سے لوگوں کو بچار کھا تھا یعنی آپؐ کسی کی مذمت نہ فرماتے نہ ہی اس کے عیب نکالتے نہ اس کی پوشیدہ کمزوریوں کو تلاش کرتے آپؐ ایسی گفتگو فرماتے جس میں ثواب کی امید ہو۔ جب آپؐ گفتگو فرماتے تو حاضرین مجلس یوں خاموش ہو کر نگاہیں جھکا لیتے کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔ جب آپؐ خاموش ہوتے تو وہ گفتگو کرتے۔ آپؐ کے پاس وہ کسی بات پر آپس میں تکرار نہ کرتے اور جو کوئی بھی آپؐ کے سامنے بات کرتا تو باقی سب خاموش ہو جاتے یہاں تک کہ وہ اپنی بات مکمل کر لیتا۔ آپؐ کی مجلس میں ہر ایک کی گفتگو اس طرح ہوتی جیسے پہلے شخص کی گفتگو ہو (یعنی ہر شخص کو بات کرنے کا پورا موقعہ ملتا) آپؐ ان باتوں پر خوشی کا اظہار فرماتے جن پر صحابہؓ خوش ہوتے اور آپؐ پسند فرماتے جن کو وہ پسند فرماتے۔ آپؐ اجنبی شخص کی گفتگو اور سوال میں تلخی پر صبر فرماتے یہاں تک کہ آپؐ کے صحابہؓ ایسے لوگوں کے آنے کی تمنا کرتے تھے۔ آپؐ فرمایا کرتے کہ جب تم کسی حاجت مند کو دیکھو کہ وہ سوال کر رہا ہے تو اس کی مدد کرو۔ آپؐ تعریف قبول نہ فرماتے سوائے اس کے جو (تعریف میں) مبالغہ آرائی نہ کرنے والا ہو اور آپؐ کسی کی بات نہ کاٹتے جب تک کہ وہ حد سے تجاوز نہ کرے تب منع کر کے اس بات سے روک دیتے یا اٹھ کھڑے ہوتے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نہ بدخلق تھے نہ بدگو، نہ بازاروں میں شور کرنے والے تھے نہ بدی کا بدلہ بدی سے دیتے بلکہ آپؐ معاف فرما دیتے تھے اور درگزر فرماتے تھے۔ (شمائل الترمذی)

میرے سسر محترم عبدالرشید غالب صاحب کا ذکر خیر

ن۔ خالد

شادی کے بعد مجھے خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایسا سسرال ملا۔ جہاں سراپا پیار اور محبت سے لبریز ہستیاں موجود ہیں۔ انہی میں سے ایک انتہائی شفیق ہستی میرے سسر صاحب کی تھی۔ جن کا نام عبدالرشید غالبؔ تھا مگر گھر میں سب چھوٹے بڑے ان کو ''ابّی'' کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔

آپ محترم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب کے بیٹے تھے اور ایک جماعتی خدمت گار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ ابّی انتہائی پُرکشش شخصیت کے مالک تھے کہ دیکھنے والا ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ ان کی حس مزاح بہت تیز تھی مگر ہمیشہ معنی خیز بات کرتے تھے۔ ابّی تقریباً 34 سال کے تھے کہ ان کو فالج ہو گیا۔ مگر انہوں نے کبھی ہمت نہ ہاری۔ وہ زرعی ترقیاتی بنک میں ملازم تھے اور بیماری کی حالت میں باقاعدگی سے آفس جاتے تھے۔ انہوں نے اپنی ملازمت میں احمدی ہونے کے ناطے بہت سی مشکلات اور مخالفانہ رویوں کو بڑی ہمت اور حوصلے کے ساتھ برداشت کیا۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر ایک خاص فضل اور کرم تھا کہ ابّی نے نہ کبھی خود غلط کام کیا اور نہ ہی غلط کام کرنے والے کا کبھی ساتھ دیا۔ انہوں نے ملازمت میں ایمانداری کو اپنا شعار بنایا جس کی مثالیں ان کے ساتھ کام کرنے والے اکثر دیا کرتے تھے اور اب بھی دیتے ہیں۔ جھوٹ بولنے اور سننے سے ان کو نفرت تھی۔ ہمیشہ صاف، سچی اور کھری بات کرتے تھے چاہے نقصان ہی کیوں نہ اٹھانا پڑ جائے۔

ابّی کی آنکھوں کا بھی مسئلہ تھا کہ نظر فالج کی وجہ سے دن بدن کمزور ہوتی گئی حتیٰ کہ آنکھوں کے پانچ آپریشن ہوئے۔ مگر اس کے باوجود وہ بصارت سے محروم ہو گئے تھے۔ ابّی کی آنکھیں بے حد پُرکشش تھیں جو بھی ان کو پہلی بار ملتا تھا وہ یہ اندازہ نہیں کر سکتا کہ یہ خوبصورت آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ ابّی اکثر لوگوں کو ان کی آہٹ سے پہچان جاتے تھے کہ ان کا حافظہ بہت تیز تھا۔ ان کو مطالعہ کا بہت شوق تھا۔

ابّی کو جماعت احمدیہ کے ساتھ والہانہ عشق تھا۔ انہوں نے وصیت کر رکھی تھی اس لئے موصی ہونے پر فخر کیا کرتے تھے کہ میں مروں گا تو بہشتی مقبرہ میں دفن ہوں گا۔ موت سے کبھی نہ ڈرتے تھے بلکہ بیماری کی حالت میں بھی بہت باہمت ہو کر کہا کرتے تھے کہ موت تو ایک نہ ایک دن آنی ہے مگر ابّی کبھی زندگی سے بھی مایوس نہ ہوتے تھے ہر دن کو ایک نئے جوش اور جذبے سے گزارتے تھے۔ بیٹے کے بار بار کہنے پر کہ آپ میرے ساتھ آسٹریلیا چلیں مگر نہیں گئے کہ اگر وہاں کچھ ہو گیا تو ایسا نہ ہو مجھے بہشتی مقبرہ میں نہ دفن کیا جائے۔ جماعتی لٹریچر کا وسیع مطالعہ کر رکھا تھا۔ اگر جماعت کے بارے میں کوئی غلط بات کہتا تو اس کو دلائل کے ساتھ قائل کرتے تھے۔ ابّی نے اپنے احمدی ہونے کو کبھی نہ چھپایا تھا بلکہ فخریہ بتایا کرتے تھے کہ میں ایک سچی جماعت کا پیروکار ہوں۔ حضور کے خطبات اور ایم۔ٹی۔اے کے پروگرام باقاعدگی سے سنتے تھے۔ بصارت سے محرومی اور طویل عرصہ فالج کی بیماری کی وجہ سے ابّی بستر اور صوفے پر ہی رہتے تھے۔ ایک دن میں نے پوچھا ابّی آپ کو اکتاہٹ نہیں محسوس ہوتی۔ مجھے بتانے لگے کہ میں ہر وقت کچھ نہ کچھ پڑھتا رہتا ہوں۔ وہ رات کا زیادہ تر وقت عبادت میں گزارتے تھے۔ تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ نمازوں کی ادائیگی میں کوتاہی ہرگز نہ کرتے تھے بلکہ گھر میں ہر چھوٹے بڑے کو نماز پڑھنے کے لئے کہا کرتے تھے۔

ابّی بہت ہی پیار کرنے والے شوہر تھے وہ ہمہ وقت اپنی اہلیہ کا خیال رکھتے تھے ہر بات میں امّاں سے مشورہ کیا کرتے تھے امّاں یعنی آپ کی اہلیہ بتاتی ہیں کہ مجھے نہیں یاد پڑتا کہ انہوں نے کبھی مجھے ڈانٹا ہو یا اونچی آواز میں بات بھی کی ہو۔ امّاں نے ابّی کا بیماری کی حالت میں بھی خاص خیال رکھا اور کبھی بھی ابّی کو تنہا نہیں چھوڑا۔ شاذونادر ہی گھر سے باہر جاتی تھیں اور اگر کبھی جاتیں تو جلد از جلد گھر واپس آجاتی تھیں۔

ابّی کے ساتھ گزرے ہوئے دن میری زندگی کا حسین سرمایہ ہیں۔ ابّی کو اپنی وفات سے چند روز قبل ہی خواب آ گیا تھا کہ اب ان کی زندگی ان کے ساتھ زیادہ دیر تک وفا نہیں کرے گی۔ اسی لئے انہوں نے اپنے بیٹے مکرم خالد شریف غالب صاحب جو کہ ان دنوں آسٹریلیا سے پاکستان آئے ہوئے تھے، کو نصیحت کی کہ اگر مجھے کچھ ہو جائے تو واپس آنے کے لئے کوشش نہ کرنا۔ ہمیشہ بیٹے کو ابّی ہنسی خوشی رخصت کرتے تھے۔ مگر یہ پہلا موقع تھا کہ خالد صاحب آسٹریلیا جانے کے بعد گھنٹوں آنکھیں نم رہی تھیں۔ ابّی کا خواب سچا تھا کہ بیٹے کے پردیس جانے کے 20 دن بعد 22 جنوری 2011ء کو ہمارے ابّی ہم سب کو اداس چھوڑ کر اس دار فانی کو خیر آباد کہہ گئے۔

اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ وہ ہمارے ابّی کے درجات بلند کرے اور ان کو جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کی نیک یادیں زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

7 دسمبر 2012ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	دورہ حضور انور نائیجیریا
7:05 am	درس حدیث
7:30 am	جاپانی سروس
8:00 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:10 am	روحانی خزائن کوئیز
9:40 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:45 am	دورہ حضور انور
12:50 pm	سرائیکی سروس
1:35 pm	راہ ہدیٰ
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	فقہی مسائل
4:45 pm	تلاوت قرآن کریم
5:05 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
7:15 pm	یسرنا القرآن
7:35 pm	بنگلہ سروس
8:35 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2012ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	دورہ حضور انور نائیجیریا

8 دسمبر 2012ء

12:25 am	ریئل ٹاک
1:25 am	فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2012ء
3:10 am	راہ ہدیٰ
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
5:55 am	دورہ حضور انور نائیجیریا
7:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2012ء
8:10 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء
1:30 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2012ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	سٹوری ٹائم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:10 pm	بنگلہ سروس
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:40 pm	الترتیل
11:05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر LIVE

9 دسمبر 2012ء

1:40 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2012ء
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:20 am	جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2012ء
9:00 am	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	جامعہ احمدیہ یوکے کلاس
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سپینش سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2012ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	جامعہ احمدیہ یوکے کلاس
9:30 pm	کسوٹی
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	جامعہ احمدیہ یوکے کلاس

10 دسمبر 2012ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	الاسکا۔انگلش ڈاکومنٹری پروگرام
2:20 am	سیرت حضرت مسیح موعود
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2012ء
4:10 am	سوال و جواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	جامعہ احمدیہ یوکے کلاس
6:40 am	الاسکا۔انگلش ڈاکومنٹری پروگرام
7:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2012ء
8:30 am	ریئل ٹاک
9:40 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس سیرت النبی ﷺ
11:35 am	الترتیل
12:05 pm	دورہ حضور انور
1:10 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	بیت مبارک قادیان
4:50 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 فروری 2007ء
6:40 pm	روحانی خزائن کوئیز
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	بیت مبارک قادیان
8:50 pm	راہ ہدیٰ
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	دورہ حضور انور

11 دسمبر 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:35 am	راہ ہدیٰ
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 فروری 2007ء
4:00 am	بیت مبارک قادیان
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	ان سائیٹ
5:55 am	الترتیل
6:20 am	دورہ حضور انور
7:00 am	کڈز ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 فروری 2007ء
8:30 am	بیت مبارک قادیان
9:20 am	خلافت احمدیہ سال بہ سال
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء
1:15 pm	ان سائیٹ
1:30 pm	آسٹریلین جنگلی حیات۔کینگروز
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:15 pm	سپینش سروس
9:00 pm	خلافت قدرت ثانی
9:35 pm	سیرت النبی ﷺ
10:15 pm	فرنچ پروگرام
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء

12 دسمبر 2012ء

12:35 am	عربی سروس
1:50 am	ان سائیٹ
2:10 am	خلافت قدرت ثانی
2:45 am	آسٹریلین جنگلی حیات۔کینگروز
3:15 am	سیرت النبی ﷺ
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء
7:30 am	فرنچ پروگرام
8:00 am	آسٹریلین جنگلی حیات۔کینگروز
8:30 am	خلافت قدرت ثانی
9:15 am	سیرت النبی ﷺ
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:40 am	الترتیل
12:05 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2012ء
1:10 pm	ریئل ٹاک
2:10 pm	سوال و جواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سواحیلی سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس
5:50 pm	الترتیل
6:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2007ء
7:15 pm	بنگلہ سروس

باقی صفحہ 2 پر

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

سی این جی مالکان کا سٹیشنز کھولنے سے

انکار سی این جی ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ موجودہ قیمت پر گیس فروخت نہیں کر سکتے۔ نقصان سے تنگ آ کر سٹیشنز بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے ترجمان نے کہا ہے کہ اکثر سی این جی مالکان نقصان کی وجہ سے کاروبار بند رکھے ہوئے ہیں۔ حکومت ہمارے ساتھ قیمت کا مسئلہ حل کرے ورنہ صارفین یونہی پریشان ہوتے رہیں گے۔ ترجمان کے مطابق اوگرا نے ٹیکس کم کرنے کی بجائے سارا بوجھ سی این جی مالکان پر ڈال دیا ہے۔

زیادہ مقدار میں میٹھی چیزوں کا استعمال

نقصان دہ دماغ کیلئے مٹھاس ضروری ہے تاہم ڈاکٹروں کا کہنا ہے زیادہ مقدار میں میٹھی چیزیں کھانے سے دماغ کو نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ حالیہ طبی تحقیق کے مطابق بہت زیادہ مقدار میں میٹھا اور چکنائی یادداشت کو متاثر کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کئے جانے والے تجربات سے سامنے آیا ہے کہ کم مقدار میں میٹھا کھانے سے دماغ مستعد رہتا ہے جبکہ ایک مخصوص مقدار سے زیادہ مٹھاس انسان کو بھولنے کے مرض میں مبتلا کرسکتی ہے۔

خالص دودھ کے فوائد

سویڈن نے ایک تحقیق میں پتہ چلایا ہے کہ دودھ کینسر سے بچانے کیلئے بہت مفید ہوتا ہے۔ دودھ میں ایسی پروٹینز ہوتی ہیں جو کینسر سے مدافعت میں مدد دیتی ہیں۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ دودھ میں ایسی خصوصیات ہوتی ہیں جو خاص طور پر بڑی آنت کے کینسر سے محفوظ رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ دودھ ذیابیطس، کینسر اور نظام انہضام کی خرابی سے بھی بچاتا ہے۔

کمزور دل کا علاج ممکن ہوگیا

امریکی محققین نے سٹیم سیل سے دل کے نئے خلیے بنانے والے مالیکیول کا پتہ لگانے کا دعویٰ کیا ہے جس کے ذریعے کمزور دل کا علاج ممکن ہوگیا۔ امریکی ماہرین نے طویل ریسرچ کے بعد ایک مالیکیول دریافت کیا ہے جو سٹیم سیل کو دل کے خلیے میں تبدیل کردے گا جس سے کسی بھی مریض کے دل کے خراب سیلز کو تبدیل کیا جاسکے گا۔ سٹیم سیلز جسم میں کسی بھی قسم کے خلیہ بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اس کے علاوہ رگ وریشے اور جلد بھی بن سکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کارڈیو مائیوسائیٹ نامی بیماری میں دل کے خلیے ٹوٹنے لگتے ہیں۔ نئی دریافت سے اس بیماری کا علاج با آسانی سے کیا جاسکے گا۔

درخواست دعا

۞ محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت اطلاع دیتے ہیں کہ میری بھاوجہ مکرمہ صالحہ پرویز صاحبہ بیوہ مکرم ملک پرویز احمد صاحب مرحوم آف لاہور پتہ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور سخت پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم چوہدری رشید محمود کاہلوں صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ سبزہ زار لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرمی رشید احمد جاوید صاحب سیکرٹری امور عامہ حلقہ اعوان ٹاؤن لاہور کی چند ماہ پہلے اینجیوگرافی ہوئی تھی۔ دوبارہ اینجیوگرافی اور پھر آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل شفا عطا فرمائے اور دین کی خدمت توفیق دے۔ آمین

۞ مکرم عمر انور صاحب ایڈیشنل سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میری دادی مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی روشن دین صاحب بیمار ہیں صحت بہت کمزور ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کمزوری دور فرمائے اور صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم رانا محمد ایوب خاں صاحب ابن مکرم رانا عبدالعزیز خاں صاحب مرحوم آف ملتان کا ایک ماہ قبل جرمنی میں دل کا بائی پاس ہوا تھا۔ دل کا ایک حصہ کمزور تھا جو ڈاکٹروں کی کوششوں سے کام کرنے لگ گیا لیکن چند دن قبل موصوف کے پھیپھڑوں میں انفیکشن ہوگیا اور جسم سے خون کا اخراج ہونے لگا علاج کے باوجود تکلیف دور نہ ہوسکی اور خدا کی تقدیر غالب آئی اور مؤرخہ 27 نومبر 2012ء کو اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملے۔ مرحوم کا جنازہ ربوہ لایا جارہا ہے۔ مؤرخہ یکم دسمبر کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ متوقع ہے۔ مرحوم کے تین بچے ہیں جو ابھی چھوٹی عمر کے ہیں۔ بڑی بیٹی ہشتم میں، بیٹا ششم میں جبکہ چھوٹی بیٹی جماعت اول کی طالبہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، بیوہ اور بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

چارہ شفتل برائے فروخت

۞ چارہ شفتل تقریباً تین ایکڑ نزد دارالصدر غربی

STUDY IN GERMANY

➢ Quick Package for students with:

● Intermediate (Pre- Eng.,Pre- Medical, General Science, Economics, Computer Science, Commerce) Minimum 65% Marks

Bachelor (B.Sc,B.C.S, B. Eng, B Com. B.B. A and other Technical fields)

& A- Level (with 4 subjects, 1 language) Minimum 65% Marks

Best offer for Pharmacy & Medical field students

Minimum 75% marks, fresh candidates preferred

ADMISSION IN JUST 4 WEEKS

EMBASSY APPEARANCE IN JUST 7 WEEKS

Deposit Fee: starting from 2560 Euros +Bank account 8.000 Euros

➢ Direct Package for students with:

● Intermediate (Requirement: good in Mathematics)

Study in English till Masters in just 18.000 Euros

Scholarship up to 5000 Euros on good performance

100% Visa: No bank account

Bachelors possible in several Engineering & Business fields

Deposite Fee: 18.000 Euros with accommodation and other facilities

Consultancy+Admission+Embassy Documentation+Interview Preparation

Even After reaching Germany, Pick up service from Airport till University

Please contact your Erfolg Team Consultants in Germany

Office Tel: +4961508309820, Mob: +49176 56433243, +49 1577 5635313

Email:erfolgteam@hotmail.de Skype ID: erfolgteam

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔نومبر	
طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	6:47
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:06

حلقہ لطیف ربوہ فروخت کیلئے موجود ہے۔ خواہش مند احباب مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

موبائل نمبر: 03336716765 عطاالباسط

03067965978 (محمد امجد)

(نظارت زراعت)

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

۞ دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہوچکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جارہا ہے۔ مہربانی کرکے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کرکے اخبار الفضل جاری رکھا جاسکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اکسیر موٹاپا

موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا

کورس 3 ڈبیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

Nishat Linen by Nisha
Now Available At

لبرٹی فیبرکس

0092- 47- 6213312

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ نزد (اقصیٰ چوک)

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: تنویر احمد

047-6211524

0336-7060580

starjewellers@ymail.com

FR-10